

فقہ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب



# بہارِ شریعت

تخریج شدہ



صدر الشریعہ ہند و طریقہ  
حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی

مکتبۃ الدینہ  
(دعوتِ اسلامی)

SC1286

دارالعلوم  
ہاqqانیا

پبلشڈ و ڈسٹریبیوٹڈ  
شعبہ تخریج



## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب :	بہار شریعت جلد اول (۱)
مصنف :	صدر الشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی
ترتیب، تسہیل و تخریج :	مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی) (شعبہ تخریج)
طباعت اول :	۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۹ھ مطابق 30 جون 2008ء
طباعت بیستم :	جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ مطابق مئی 2012ء تعداد 10000
ناشر :	مکتبۃ المدینۃ فیضان مدینہ محمد سوادگرہن پرائی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی
قیمت :	

## مکتبۃ المدینۃ کی شاخیں

فون: 021-32203311	کراچی : شعبہ مسیحی کھانا، باب المدینہ کراچی
فون: 042-37311679	لاہور : دارالافتاء دارالکرامت، گنج بخش روڈ
فون: 041-2632625	سرحد دار آباد : (پہلے آ پارکس) چار بازار
فون: 058274-37212	کشمیر : چک شہیدان، انجیر چک
فون: 022-2620122	ہیدر آباد : فیضان مدینہ، آئندلی ٹاؤن
فون: 061-4511192	ملتان : نزدیکی والی مسجد، اندرون ہوٹل گیت
فون: 044-2550767	انوکالاہ : کالج روڈ، بالٹاں، موضع شہید، نزدیکی کولس ہاں
فون: 051-5553765	راولپنڈی : فیضان دارالافتاء، نزدیکی چک، اقبال روڈ
فون: 068-5571686	خان پور : نزدیکی چک، انجیر چک
فون: 0244-4362145	نواب شاہ : چک پانچ، نزدیکی MCB
فون: 071-5619195	سکھر : فیضان مدینہ، پیران روڈ
فون: 055-4225653	گوہر انوالہ : فیضان مدینہ، شہر چیمبر و مول، کوچی انوالہ
	پشاور : فیضان مدینہ، گنگوہی، نمبر 1، انجیر چک، نزدیکی مسجد

E.mail: [ilmiya@dawateislami.net](mailto:ilmiya@dawateislami.net)

[www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net)

مدنی النجا: کسی اور کو یہ اشاعتیں شدہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

علم میں غیبیان پر منکشف ہوتے ہیں<sup>(۱)</sup>، ان میں بہت کو ماسکین و ما یحکون<sup>(۲)</sup> اور تمام لوگ محفوظ پر اطلاق دیتے ہیں<sup>(۳)</sup>، مگر یہ سب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے واسطہ و عطا سے<sup>(۴)</sup>، ہے و سائنس رسول کوئی غیر نبی کسی غیب پر مطلع نہیں ہو سکتا۔<sup>(۵)</sup>

① — فی "تفسیرات احمدیہ" ج ۲۱، لقمان: تحت الآیہ: ۲۴، ص ۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰: وَلَوْ أَنَّ لِلنَّاسِ إِذْ عَلِمُوا حِكْمًا هَذِهِ الْحَمِیَّةَ لَإِنَّمَا كَانَ لَطَافُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ إِذْ عَلِمُوا لَکِنَ بَعِثُوا لَکِنَ بَعِثُوا مِنْ بَشَرٍ مِنْ مِثْلِهِ وَأُولَئِکَ بِقَدَرِهِ قَوْلُهُ تَعَالَى: ﴿إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ﴾ عَلَيَّ أَنْ يَكُونَ الْخَبَرُ بِمَعْنَى الْمَخْرُجِ.

و فی "تفسیر الساری" ج ۲۱، لقمان: تحت الآیہ: ۲۴، ج ۵، ص ۶۰۷: ﴿وَمَا نَدْرِي نَفْسٌ مِمَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا﴾ آی: مِنْ حَيْثُ لَا تَعْلَمُ، وَأَمَّا بِإِعْلَامِ اللَّهِ لِلْعَدَدِ فَلَا مَانِعَ مِنْهُ كَمَا لَا تَعْلَمُ وَبَعْضُ الْأُولَیَّاءِ، قَالَ تَعَالَى: ﴿وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ﴾، وَقَالَ تَعَالَى: ﴿عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ﴾، قَالَ الْعُلَمَاءُ وَكَذَلِكَ، وَلَا مَانِعَ مِنْ كَوْنِ اللَّهِ بِطَلْعِ بَعْضِ عِبَادِهِ (الصَّالِحِينَ عَلَىٰ بَعْضِ هَذِهِ الْمَغِیْبَاتِ، فَتَكُونُ مَعْرِفَةُ اللَّهِ وَكَوْنُهُ تَعَالَى).

② — اعلیٰ حضرت امام بلسرہ، مہرودین و ملت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ "ماکان و ما یحکون" کے معنی بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: "اس کے معنی: "ماکان من اول یوم و یکون الی آخر الایام"، یعنی: روز اول و فریضہ سے روز قیامت تک جو کچھ ہوا اور ہونے والا ہے ایک ایک درجے کا معلوم ہو گا۔" "فی حق رعبیہ" ج ۱، ص ۱۵۵۔

③ — "الطُّلُوعَاتُ الْکُبْرَى" السَّيِّدَةُ بِرَوَاقِعِ الْأَثَوَارِ فِي صِفَاتِ الْأَخْبَارِ، لِلشَّيْخِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، ج ۲، ص ۲۰۸ و ۲۳۶ و ۲۵۷.

④ — "إرشاد الساری"، کتاب تفسیر القرآن، تحت الحدیث: ۴۶۹۷، ج ۱، ص ۳۶۹: ﴿مِفْتَاحُ الْغَيْبِ﴾ آی: حَرَامٌ الْغَيْبُ "حَسْبُ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ" ذَكَرَ حَسْبًا وَإِنْ كَانَ الْغَيْبُ لَا يَتَّهَمُ؛ لِأَنَّ الْعَدَدَ لَا يَتَّهَمُ الرَّائِدَ، لَوْ لَا تَعْلَمُ كَاتِبُوا يَعْتَقِدُونَ مَعْرِفَتَهَا "لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا تَغِیْبُ الْأَرْحَامُ" آی: مَا تَغِیْبُهُ، "إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَنِي بَاطِنِ الْمَطَرِ أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ" آی: إِلَّا الْعَدَدُ أَمَرَ اللَّهُ بِهِ فَيَعْلَمُ حَيْثُ كَالسَّائِقِ إِذْ أَمَرَ تَعَالَى بِهِ، "وَلَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ" آی: فِي بِلَادِهِ أَمْ فِي غَيْرِهَا كَمَالِ التَّوْبَةِ فِي أَيِّ وَقْتٍ تَمُوتُ، "وَلَا يَعْلَمُ حَتَّىٰ تَقْرُمَ السَّاعَةُ" أَحَدٌ، "إِلَّا اللَّهُ" (إِنْ مِنْ رِزْقٍ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَبْلُغُهُ عَلَىٰ مَا يَشَاءُ مِنْ عِنْدِهِ وَالْوَلِيُّ النَّاجِ لَهٗ يَلْبِغُهُ عِنْدَهُ).

العلم التفصیل فی "الفتاویٰ الرضویہ" ج ۲۹، ص ۴۰۸، ۴۱۵، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۵، ۴۳۶.

⑤ — فی "إرشاد الساری"، کتاب الإیمان، باب سؤال جبریل النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم... إلخ، تحت الحدیث: ۵۱، ج ۱، ص ۲۵۲: وَفَمَنْ أَقْبَعُ عِلْمُ شَيْءٍ مِنْهَا غَيْرُ مُسْتَدٍّ إِلَى الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَذِبًا فِي دَعْوَاهُ، وَفِي "فتح الباری"، کتاب الإیمان، باب سؤال جبریل النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم... إلخ، ج ۱، ص ۱۱۵. وَفِي "عمدة القاری"، ج ۱، ص ۴۲۵.

"الفتاویٰ الرضویہ" ج ۲۹، ص ۴۲۲.